'غیرفرقہ وارانہ' غیر مقلدانہ اور مجتہدانہ تھا۔اسی طرح وہ توافق و تطبیق کے قائل تھے۔ برکاتی صاحب کہتے ہیں: سوُان جیسے اعتدال پسند' تطبیق کوش اور خودفکرِ عالم کی تحریک ہم جیسے' عہدزوال کی تمام خصوصیات سے بہرہ ور' انتہا پسندوں میں کس طرح رسوخ ورواج پاسکتی تھی۔

حکیم محمود احمد برکاتی کے بقول: 'شاہ صاحب کی تالیفات کی طرف جب ان کے حلقے کے علما نے توجہ نہیں کی تو بدیگراں چہ رسد۔ دیو بند جیسے ولی اللّٰہی مدرسے میں شاہ صاحب کی کوئی کتاب داخل نہیں کی گئی تو دوسرے مدارس کا کیا تذکرہ؟' (ص ۸۷)۔ 'مدرسہ رحیمیہ' اور 'مدرسہ رحیمیہ کا نصاب تعلیم' بھی عمدہ تحقیقی مضامین ہیں۔ اسی طرح شاہ صاحب کے ابنا و اخلاف کے حالات بھی نہایت کاوش و تدقیق سے مرتب کیے گئے ہیں۔ اپنے موضوع پر عالمانہ تحقیق کا یہ ایک بلند پایہ نمونہ ہے جس سے حضرت شاہ ولیؒ اللہ کی شخصیت' ان کی تصانیف اور ان کے اصحاب کے بارے میں بہت سی نئی باتوں کا پتا چلتا ہے۔ (رفیع الدین ہاشمی)

ابن خلدون: حیات و خدمات، ترجمہ: تو را کینہ قاضی۔ ناشر: ادارہ مطبوعات سلیمانی' غزنی سٹریٹ' اُردو بازار' لاہور۔ صفحات: ۱۷۵۔ قیمت: ۱۲۰ روپے۔

تاریخ سے مسلمانوں کی دل چسپی ہمیشہ گہری رہی ہے' کیوں کہ ہدایت و گمراہی کے حوالے سے قرآن مجید بار بار اقوامِ ماضی کا ذکر کرتا ہے۔ مسلم مؤرخین میں ابن خلدون یوں ممتاز ہیں کہ انھوں نے ماضی کے احوال اور اقوام کی سرگزشت ہی کو اپنی تاریخ کا موضوع نہیں بنایا' بلکہ مختلف قوموں کے طبائع' عادات اور خصوصیات سے متعلق بھی دل چسپ معلومات فراہم کی ہیں۔

زیرنظر کتاب محمد عبداللہ عنان کی عربی زبان کی تصنیف کا ترجمہ ہے۔ مصنف نے ابن خلدون کی سوانح بڑی تفصیل سے بیان کی ہے۔ ابن خلدون موجودہ تیونس میں پیدا ہوئے اور شمالی افریقہ کی ریاستوں میں مختلف عہدوں پر فائز ہوتے ہوئے اندلس پہنچے۔ شرقِ اوسط اور مصر کے نہ صرف سفر کیے بلکہ وہاں بھی بڑے عہدوں پر فائز رہے۔ جوڑ توڑ کی سیاست میں انہماک کے ساتھ وسیع پیمانے پر تصنیف و تالیف میں ان کی مشغولیت حیرت انگیز ہے' کیوں کہ اسی وقیع کام کی بنیاد پر انھیں بقائے دوام حاصل ہوا۔